رمضان كےآخري عشره ميں طريقہ نبوي

رمضان كےآخري عشره ميں طريقہ نبوي

عائشہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ جب آخري عشره شروع ہوجاتا تو رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم راتوں كوبيدار رہتےاور اپنےگھر والوں بھي بيدار كرتےاوركمركس ليتے. صحيح بخاري حديث نمبر (2024) صحيح مسلم (2 / 832) .

حديث ميں وارد لفظ (احيا الليل) سےمراد ہےكہ يعني بيدار رہتےاور اطاعت وفرمانبرداري ميں رات بسر كرتے.

اور يہ قول (وايقظ اہلہ) يعني رات ميں نماز كےليے اپنےگھروالوں كوبھي بيدار كرتے.

اور يہ قول (وشد مئزره) يعني عورتوں سےعليحده ہوجاتےتاكہ عبادت كے ليےفارغ ہوجائيں اللہ تعالي ان پر اپني رحمتيں نازل فرمائے. ديكھيں: فتح الباري لابن حجر (4 / 316) .

اورعائشہ رضي اللہ تعالي عنہا ہي بيان كرتي ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم آخري عشره ميں اتني كوشش اور جھد كيا كرتےتھےجوكسي اور دنوں ميں نہ كرتے. صحيح مسلم (2 / 832) .

اور زينب بنت ام سلمہ رضي اللہ تعالي عنہا بيان كرتي ہيں كہ جب رمضان كےدس دن باقي رہ جاتےتو نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم اپنےگھر والوں ميں جوبھي **قيام كرنےكي طاقت ركھتا اسےقيام كرواتےاوركسي كوبھي نہيں چھوڑتےتھے**. اسےترمذي نے روايت كيا ہے.

علي بن ابي طالب رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان كےآخري عشره ميں اپنےاہل وعيال كوجگايا كرتے تھے. جامع ترمذي حديث نمبر (795) امام ترمذي رحمہ اللہ تعالي نےاسے حسن صحيح قرار ديا ہے.